© rasailojaraid.com

۶۰ سال پہلے

(۱) تفسیر آیہ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ، (۲) وصیت رسولؐ ، (۳) مسلمانوں پر ایک نظر: یہ تینوں رسائل مولوی سید ابو الحسن علی صاحب، معلم دار العلوم ندوۃ العلما لکھنؤ کی تالیف ہیں۔ پہلے رسالے میں مولف نے تکمیل دین کے معنی سمجھائے ہیں۔ تکمیل دین کے معنی یہ ہیں کہ خدا کو جو کچھ ہدایت دینی تھی اور بندوں کو دین و دنیا کی بہتری کے لیے جس ہدایت کی ضرورت تھی وہ پوری کی پوری دے دی گئی۔ اب اس میں نہ کچھ گھٹانے کی ضرورت ہے نہ بڑھانے کی۔ مسلمان اگر فلاح پا سکتے ہیں تو دین کی پوری تعلیم پر اعتقاد رکھ کر اور عمل کر کے ہی پا سکتے ہیں۔ کمی کریں گے تب بھی نقصان اٹھائیں گے اور زیادتی کریں گے تب بھی نقصان اٹھائیں گے --- دوسرے رسالے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری وصیتیں جمع کی گئی ہیں اور مسلمانوں کو توجہ دلائی گئی ہے کہ اگر تم کو سرکار سے محبت ہے تو ان وصیتوں کو پورا کرو۔

تیسرے رسالے میں مولف نے بتایا ہے کہ اس زمانے میں مسلمانوں کو دیکھ کر قلب پر تین اثر پڑتے ہیں۔ پہلی نظر میں مسرت ہوتی ہے کہ یا تو امت کبھی ہزاروں کی تعداد میں تھی، یا اب کروڑوں تک پہنچ چکی ہے اور روئے زمین کے گوشے گوشے میں پہنچی ہوئی ہے۔ دوسری نظر میں حیرت طاری ہو جاتی ہے کہ یا تو اس قلیل اور بے سروسامان گروہ کی سطوت کا وہ عالم تھا، یا اب اس عظیم الشان قوم کی کمزوری اس حد کو پہنچ گئی ہے۔ تیسری نظر میں دل پر حسرت چھا جاتی ہے کہ کاش ان بے کار کروڑوں کے بجائے وہی کار آمد ہزاروں اس قوم میں ہوتے۔ تین پیسے کے ٹکٹ بھیج کر تینوں رسائل مفت طلب کیے جا سکتے ہیں۔

دعائیں: تالیف مولوی ابو الحسن علی صاحب۔ ضخامت: ۳۲ صفحات۔ قیمت ۲ آنے۔

اس رسالے میں مولف نے قرآن مجید اور احادیث نبویؐ سے دعائیں جمع کی ہیں اور ہر دعا کے مقابل اس کا ترجمہ دے دیا ہے--- علاوہ بریں دعا اس نصب العین اور مطمح نظر پر بھی روشنی ڈالتی ہے جو دعا مانگنے والے کے پیش نظر ہو کہ انسان جس قدر بلند خیال اور پاکیزہ خود ہو گا ویسی ہی بلند اور پاک اس کی حاجتیں بھی ہوں گی، اور انھی حاجتوں کا اظہار وہ اپنی دعا میں کرے گا۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے جو دعائیں ہم کو سکھائی ہیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے مختلف احوال میں اٹھتے بیٹھتے اور سوتے جاگتے جو دعائیں اپنے خدا سے مانگی ہیں وہ ایک طرف ہم کو یہ بتاتی ہیں کہ مسلمان کس طرح ہر ہر معاملے میں خدا کی طرف رجوع کرتا ہے، اور دوسری طرف یہ تعلیم ہم کو دیتی ہیں کہ ایک سچے مسلمان کے مقاصد حیات کیا ہیں اور اس کی نگاہ میں کیا چیزیں اہمیت رکھتی ہیں جن کو وہ اپنے مولیٰ کی مدد سے حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(مطبوعات، جلد ۱۰، عدد ۲، اپریل ۱۹۳۷، صفر ۱۳۵۶)

© rasailojaraid.com